احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 12 ستمبر 2005ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12 ستمبر 2005ء 7 شعبان 1426 ہجری 12 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 203

میں اللہ ہوں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ سب سے اولین کلمات جو اللہ تعالیٰ نے لکھے وہ یہ تھے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص45 حدیث نمبر 1)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شرک ایسی چیز ہے کہ جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے ہٹا کر جہنم کا وارث بنا دیتا ہے۔ شرک کی کئی قسم ہیں۔ ایک تو وہ موٹا اور صریح شرک ہے جس میں ہندو، عیسائی یہود اور دوسرے بت پرست لوگ گرفتار ہیں جن میں کسی انسان یا پتھر یا اور بے جان چیزوں یا قوتوں یا خیالی دیویوں اور دیوتاؤں کو خدا بنا لیا گیا ہے؛ اگرچہ یہ شرک ابھی تک دنیا میں موجود ہے، لیکن یہ زمانہ روشنی اور تعلیم کا کچھ ایسا زمانہ ہے کہ عقلیں اس قسم کے شرک کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگ گئی ہیں۔ یہ جدا امر ہے کہ وہ قومی مذہب کی حیثیت سے بظاہر ان بے ہودگیوں کا اقرار کریں، لیکن دراصل بالطبع لوگ ان سے متنفر ہوتے جاتے ہیں، مگر ایک اور قسم کا شرک ہے جو مخفی طور پر زہر کی طرح اثر کر رہا ہے اور وہ اس زمانہ میں بہت بڑھتا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد بالکل نہیں رہا۔

ہم یہ ہرگز نہیں کہتے اور نہ ہمارا یہ مذہب ہے کہ اسباب کی رعایت بالکل نہ کی جاوے کیونکہ خدا تعالیٰ نے رعایت اسباب کی ترغیب دی ہے اور اس حد تک جہاں تک یہ رعایت ضروری ہے۔ اگر رعایت اسباب نہ کی جاوے تو انسانی قوتوں کی بے حرمتی کرنا اور خدا تعالیٰ کے ایک عظیم الشان فعل کی توہین کرنا ہے، کیونکہ ایسی حالت میں جبکہ بالکل رعایت اسباب کی نہ کی جاوے، ضروری ہوگا کہ تمام قوتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں بالکل بے کار چھوڑ دیا جاوے اور ان سے کام نہ لیا جاوے۔ اور ان سے کام نہ لینا اور ان کو بے کار چھوڑ دینا خدا تعالیٰ کے فعل کو لغو اور عبث قرار دینا ہے۔ جو بہت بڑا گناہ ہے۔ پس ہمارا یہ منشاء اور مذہب ہرگز نہیں کہ اسباب کی رعایت بالکل ہی نہ کی جاوے، بلکہ رعایت اسباب اپنی حد تک ضروری ہے۔ آخرت کے لئے بھی اسباب ہی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری اور بدیوں سے بچنا اور دوسری نیکیوں کو اختیار کرنا اس لئے ہے کہ اس عالم اور دوسرے عالم میں سکھ ملے، تو گویا یہ نیکیاں اسباب کے قائم مقام ہیں۔

اسی طرح پر یہ بھی خدا تعالیٰ نے منع نہیں کیا کہ دنیوی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے اسباب کو اختیار کیا جاوے۔ نوکری والا نوکری کرے۔ زمیندار اپنی زمینداری کے کاموں میں رہے۔ مزدور مزدوریاں کریں تا وہ اپنے عیال و اطفال اور دوسرے متعلقین اور اپنے نفس کے حقوق کو ادا کرسکیں۔ پس ایک جائز حد تک یہ سب درست ہے اور اس کو منع نہیں کیا جاتا، لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرے اور سارا دار و مدار اسباب پر ہی جا ٹھہرے تو وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 56)

جلسہ سالانہ سویڈن سے حضور انور کے خطابات

جلسہ سالانہ سکنڈے نیوین ممالک (سویڈن، ڈنمارک، ناروے) مورخہ 18,17,16 ستمبر 2005ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار گوٹن برگ سویڈن میں ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل پروگرام کے مطابق براہ راست ایم ٹی اے پر نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

16 ستمبر

4:00 بجے سہ پہر   خطبہ جمعہ اور تقریب پرچم کشائی

17 ستمبر

3:00 بجے سہ پہر   لجنہ سے خطاب

18 ستمبر

6:45 شام   اختتامی خطاب

(نظارت اشاعت)

بابرکت تقریب نکاح

☆ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر کرتے ہیں کہ پیارے آقا سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مورخہ یکم اگست 2005ء کو ٹلفورڈ اسلام آباد یو۔ کے میں مکرمہ عطیۃ العزیز خدیجہ صاحبہ بنت مکرم فاروق احمد خاں صاحب لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد محمود الحسن طارق صاحب نوری ابن مکرم میجر جنرل ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب فرمایا۔

(باقی صفحہ 12 پر)

درخواست دعا

☆ محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز کے دل کا بائی پاس آپریشن مورخہ 5 ستمبر 2005ء کو آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی میں کامیابی کے ساتھ ہو گیا ہے۔ ان کی طبیعت اب اچھی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

غیبت سے معاشرہ اور نظام بھی متاثر ہوتا ہے

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

مجالس کی امانتیں ہیں۔ کسی مجلس میں اگر آپ کو دوست سمجھ کر، اپنا سمجھ کر آپ کے سامنے باتیں کر دی جائیں تو ان باتوں کو باہر لوگوں میں کرنا بھی خیانت ہے۔ پھر مجالس میں کسی کے عیب دیکھیں، کسی کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اس کو باہر پھیلانا کسی طرح بھی مناسب نہیں۔ جب کہ کسی اور شخص کو بتانا جس کا اس مجلس سے تعلق نہ ہو یہ بھی خیانت ہے۔ ایک بات اور واضح ہو اور ہر وقت ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اگر کسی مجلس میں نظام کے خلاف یا نظام کے کسی کارکن کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں تو اس کو پہلے تو وہیں بات کرنے والے کو سمجھا کر اس بات کو ختم کر دینا زیادہ مناسب ہے اور وہیں اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اصلاح کی کوئی صورت نہ ہو تو پھر بالا افسران تک اطلاع کرنی چاہئے۔ لیکن بعض دفعہ بعض کارکن بھی اس میں Involve ہو جاتے ہیں۔ پتہ نہیں آج کل کے حالات کی وجہ سے مردوں کے اعصاب پر بھی زیادہ اثر ہو جاتا ہے یا مردوں کو بھی بلا سوچے سمجھے عورتوں کی طرح باتیں کرنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ اس میں بعض اوقات اچھے بھلے سلجھے ہوئے کارکن بھی شامل ہو جاتے ہیں اور ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں پر منفی اثر ڈال سکتی ہے اور اس طرح غیر محسوس طور پر ایک کارکن دوسرے کارکن کے متعلق بات کرکے یا ایک عہدیدار دوسرے بالا عہدیدار کے متعلق بات کرکے یا اپنے سے کم عہدیدار کے متعلق بات کرکے، لوگوں کے لئے فتنے کا موجب بن رہا ہوتا ہے۔ کمزور طبیعت والے ایسی باتوں کا خواہ وہ چھوٹی باتیں ہی ہوں، برا اثر لیتے ہیں۔ اور ایسے کارکنوں کو بھی جو اپنے ساتھی عہدیداران کے متعلق باتیں کرنے کی عادت پڑ جائے تو منافق بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے تمام کارکنان اور عہدیداران کو جو ایسی باتیں خواہ مذاق کے رنگ میں ہوں کرتے ہیں ان کو اپنے عہدوں اور اپنے مقام کی وجہ سے ایسی باتیں کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اور ایسی مجلسوں میں بیٹھنے والوں کے لئے یہاں اجازت ہے۔ اب ویسے تو مجلس کی باتیں امانت ہیں باہر نہیں نکلنی چاہئیں لیکن اگر نظام کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں تو یہاں اجازت ہے کہ چاہے وہ اگر نظام کے متعلق ہے یا نظام کے کسی عہدیدار کے متعلق ہیں اور اس سے یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ اس میں کئی اعتراض کے پہلو ابھر سکتے ہیں، نکل سکتے ہیں تو اس کو افسران بالا تک پہنچانا چاہئے۔ اور ایک حدیث میں اس کی اس طرح اجازت ہے کہ حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجالس کی گفتگو امانت ہے سوائے تین مجالس کے۔ ایسی مجلس جہاں ناحق خون بہانے والوں کے باہمی مشورہ کی مجلس ہو۔ پھر وہ مجلس جس میں بدکاری کا منصوبہ بنے۔ اور پھر وہ مجلس جس میں کسی کا مال ناحق دبانے کا منصوبہ بنایا جائے۔ تو جہاں ایسی سازشیں ہو رہی ہوں جن سے کسی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، ایسی باتیں سن کر متعلقہ لوگوں تک یا افسران تک پہنچانا یہ امانت ہے۔ ان کو نہ پہنچانا خیانت ہو جائے گی۔ تو نظام کے متعلق جو باتیں ہیں وہ بھی اسی زمرہ میں آتی ہیں کہ اگر کوئی نظام کے خلاف بات کر رہا ہو اور بالا افسران تک نہ پہنچائیں۔ پھر بعض دفعہ عہدیداران کے خلاف شکایات پیدا ہوتی ہیں تو بعض اوقات یہ صرف غلط فہمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ یا بعض دفعہ کسی نے اپنے ذاتی بغض کی وجہ سے کسی عہدیدار کے ساتھ اپنے ماحول میں بھی لوگ اس عہدیدار کے خلاف باتیں کرکے لوگوں کو اس کے خلاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں بھی آپ کو چاہئے کہ امانتیں ان کے صحیح حقداروں تک پہنچائیں۔ یعنی یہ باتیں بالا افسران تک، عہدیداران تک، نظام تک پہنچائیں۔ لیکن تب بھی یہ کوئی حق نہیں پہنچتا بہر حال کہ ادھر ادھر بیٹھ کر باتیں کی جائیں۔ بلکہ جس کے خلاف بات ہو رہی ہے مناسب تو یہی ہے کہ اگر آپ کی اس عہدیدار تک پہنچ ہے تو اس تک بات پہنچائی جائے کہ تمہارے خلاف یہ باتیں سننے میں آ رہی ہیں۔ اگر صحیح ہیں تو اصلاح کر لو اور اگر غلط ہے تو جو بھی صفائی کا طریقہ اختیار کرنا چاہتے ہو کرو۔ پھر کسی کی پیٹھ پیچھے باتیں کرنے والوں کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ باتیں صحیح ہیں یا غلط یہ غیبت یا جھوٹ کے زمرے میں آتی ہیں۔ اور غیبت کرنے والوں کو اس حدیث کو یاد رکھنا چاہئے کہ اگلے جہان میں ان کے ناخن تانبے کے ہو جائیں گے جس سے وہ اپنے چہرے اور سینے کا گوشت نوچ رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔

(الفضل 9 دسمبر 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ سیکرٹریان تعلیم سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آ رہے ہیں ان کو نظارت تعلیم کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں حل کریں اور انفرادی رابطہ ضرور رکھیں۔

❁ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء وطالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تاکہ یہ طلبہ بھی بروقت ان سے فائدہ اٹھا کر مستقبل کیلئے بہتر Planning کر سکیں۔

❁ نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا جا چکا ہے اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تاکہ تازہ ترین تعلیمی صورت حال معلوم ہو سکے اور اس کے مطابق مل جل کر طلباء وطالبات کے تعلیمی مسائل حل کئے جا سکیں۔

❁ تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان طلباء وطالبات کیلئے خاص طور پر دعا کریں جو پروفیشنل اداروں میں داخلے کیلئے کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت کیلئے نیک وجود ثابت کرے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد فہیم ملک صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم الطاف احمد گوندل صاحب ولد مکرم میاں محمد شفیع صاحب گوندل حرکت قلب بند ہونے سے مورخہ 28۔ اگست 2005ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم نے اپنی یادگار مکرمہ بشریٰ حیات صاحبہ بنت مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال، بیٹا بلال احمد امریکہ۔ پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بیٹا اور دو بیٹیاں ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔ مرحوم کی تدفین سیالکوٹ کینٹ قبرستان میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کا حامی و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے

درخواست دعا

❁ مکرم رانا نصیر احمد خاں صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ شائستہ نصیر صاحبہ بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کافی علاج کروایا ہے مگر کچھ افاقہ نہیں ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔

❁ مکرمہ منورہ صدیق صاحبہ نصیر آباد سلطان ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عزیزہ صدیق صاحبہ بنت جسٹس مکرم محمد صدیق کھرل صاحب مرحوم نے 710/1100 نمبر حاصل کرکے F.Sc کا امتحان پاس کیا ہے اور ICs گروپ میں گورنمنٹ جامعہ نصرت میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوفہ مکرم تھے خاں صاحب مرحوم آف گوٹھ تھے خان کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم آف جھنگ کی نواسی ہے۔ اور جامعہ نصرت ربوہ میں B.Sc کی طالبہ ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی اس کامیابی کو مستقبل میں اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

❁ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کھانسی، نزلہ زکام اور لو بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ بیت الاحد لاہور کا پوتا اور مکرم زبیر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن کا بیٹا چھت سے گر گیا ہے چوٹیں آئی ہیں احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ دختر مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب پی سی ایس آئی آر لاہور نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم مرزا قیصر بیگ صاحب کا لندن کے ایک ہسپتال میں پیٹ کا آپریشن ہوا ہے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے صدقات غریبوں اور ضرورت مندوں کیلئے خرچ ہوتے ہیں۔ یہ صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کامیاب تجارت کے راز، چند مفید مشورے

ہاتھ کی محنت، دستکاری اور صاف ستھری تجارت بہترین ذریعہ معاش ہے (حدیث نبویؐ)

ابتدا سے انسان رہن سہن اور ضروریات زندگی کے حصول کے لئے ایک دوسرے کے تعاون کا محتاج رہا ہے جیسے جیسے انسان شعور میں ترقی کرتا چلا گیا اس کا معیار زندگی بھی بڑھتا گیا جس کے حصول کے لئے اس نے کئی آمدنی کے ذرائع اختیار کئے ان میں نمایاں ذریعہ تجارت بنا۔ موجودہ دور سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے دنیا سمٹ کر ایک گلوبل ولیج اور ایک عالمی مارکیٹ کی شکل اختیار کر چکی ہے اس دور میں تجارت کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ ترقی پذیر ممالک ہوں یا ترقی یافتہ ممالک انہیں اپنی اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے اشیاء درآمد کرنی پڑتی ہیں یہ بھی خدائے بزرگ و برتر کا احسان ہے کہ اس نے اپنی نعمتوں کو ساری دنیا میں اس طرح بانٹا ہے کہ اگر غریب ممالک کچھ چیزوں کے لئے امیر ممالک کی طرف دیکھتے ہیں تو امیر ممالک کو بھی کچھ چیزوں کے لئے غریب ممالک طرف دیکھنا پڑتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے نعمتوں کی تقسیم یوں نہ کی ہوتی تو غریب ممالک کو کون پوچھتا؟ جس طرح ممالک ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں اسی طرح افراد بھی ایک دوسرے کے محتاج ہیں۔ اسی وجہ سے تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔ تجارت مختلف ممالک کے درمیان ہو یا ایک ہی علاقہ یا ملک کے اداروں یا اشخاص کے درمیان اس کے بنیادی اصول تقریباً یکساں ہی ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسانی ضروریات کو باہمی لین دین کے ذریعہ سے کس طرح کامیاب اور مؤثر انداز میں پورا کیا جائے اور کن اصولوں کو اپنا کر تجارت کو کامیابی سے ہمکنار کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کسی بھی کاروبار یا تجارت کو شروع کرنے سے قبل اس کے تمام پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا جائے کہ اس کاروبار کی اہمیت و افادیت کیا ہے؟ سرمایہ کتنا درکار ہوگا؟ ممکنہ فائدہ اور نقصان دونوں کو اچھی طرح دیکھا جائے کاروباری مقاصد کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جائے اور نئے رجحانات بھی مدنظر رہیں تا کہ کامیابی کا حصول ممکن ہو سکے۔ اسی طرح قابلیت کے حامل افراد کی خدمات حاصل کی جائیں تا کہ تجارت کی کامیابی کا حصول ممکن ہو سکے۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ دین نے تجارت کامیابی سے کرنے کے لئے جو راہ نما اصول پیش کئے ہیں ان کو مدنظر رکھیں۔ آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا اسوۂ حسنہ بحیثیت ایک تاجر تمام تجار کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپؐ نے تجارت کو پسند فرمایا جیسا کہ حضرت رافع بن خدیجؓ سے مروی حدیث ہے۔ کسی نے آنحضور ﷺ سے پوچھا کہ کون سا ذریعہ معاش بہتر ہے تو آپؐ نے فرمایا:۔

''ہاتھ کی محنت، دستکاری اور صاف ستھری تجارت''

اس فرمان نبوی ﷺ میں ہی کامیاب تجارت کا بنیادی راز مضمر ہے یعنی صاف ستھری تجارت، ایسی تجارت جس میں جھوٹ نہ ہو جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یعنی ہمیشہ سیدھی اور صاف بات کہو۔ بہت ممکن ہے یہاں یہ سوال اٹھایا جائے کہ موجودہ دور میں تجارت سیدھے صاف طریقے سے نہیں ہو سکتی اس سوال کے جواب کے لئے چودہ سو سال پیچھے زمانۂ جاہلیت میں جانا ہوگا جب معاشرہ ہر قسم کی برائیوں کی آماجگاہ تھا اس زمانہ میں ہادیٔ برحق ﷺ سچائی اور دیانتداری کا اصول اپنائے حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت لے کر جاتے ہیں اور کوئی دھوکا، کوئی فریب اور کوئی زائد ہوشیاری اختیار نہیں کی جاتی۔ آپؐ سیدھی اور صاف تجارت کرتے ہیں اور ہمیشہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر کے واپس لوٹتے ہیں۔ حضرت خدیجہؓ کے خادم خاص سارے واقعات من وعن بیان کرتے ہیں۔ اس طرح حضرت خدیجہؓ کی نظر میں آنحضور ﷺ کا مقام و مرتبہ اور عزت و وقار اور بلند ہو جاتا ہے۔ آج کا دور تو علوم وفنون اور شعور و آگہی کا دور ہے۔ کیا آج دین حق کا یہ بہترین اصول تجارت کی کامیابی کے لئے اختیار نہیں کیا جا سکتا؟ بلاشبہ آج بھی یہی اصول کامیاب تجارت کا راز ثابت ہو سکتا ہے۔

حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقی ممالک کے دورہ کے دوران مختلف مواقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی تاجر سچائی کو اختیار کریں۔ حضرت ابو سعید خدریؓ سے حدیث نبویؐ مروی ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

''سچا اور دیانتدار تاجر نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کی معیت کا حقدار ہوگا۔

اسی طرح آپؐ نے فرمایا:۔

''سچا .... تاجر بروز قیامت شہداء میں شامل سمجھا جائے گا۔''

دینی تعلیمات کے مطابق سچائی کے بعد دیانتداری تجارت کی کامیابی میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ دیانتداری سے تجارت برکتوں سے لبریز ہو جاتی ہے جبکہ بددیانتی سے برکت اٹھ جاتی ہے جیسا کہ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

خرید و فروخت کرنے والے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے کہ وہ سودا فسخ کر دیں اور اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور اگر کوئی عیب یا نقص ہے تو اسے بیان کر دیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اس سودے میں برکت ڈال دے گا اور اگر وہ دونوں جھوٹ سے کام لیں عیب کو چھپائیں یا ہیرا پھیری سے کام لیں گے تو اس سودے سے برکت نکل جائے گی۔

دھوکا اور ملاوٹ سے اجتناب کیا جائے جتنا معیار اور مقدار بہتر ہوگی اتنی تجارت کامیاب ہوگی۔ خواہ تجارت دو افراد کے درمیان ہے یا آپ بین الاقوامی تجارت کر رہے ہیں۔ معیار اور مقدار کو کبھی ناقص نہ ہونے دیں۔ ناپ تول صحیح ہو اور معیاری اشیاء ہوں تو تاجر کی ساکھ مضبوط ہوگی، اعتماد بڑھے گا ورنہ دو افراد کے درمیان بھی تجارت ناکام ہو جائے گی۔ جب بھی اس اصول کو مدنظر نہیں رکھا گیا تو بین الاقوامی تجارت کے معاہدے بھی منسوخ ہو گئے اور کروڑوں کے نقصان اٹھانے پڑے۔

معروف حدیث نبوی ﷺ ہے۔ من غش فلیس منا۔ جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آجکل تجارت میں نمبر 2 کوالٹی بہت کردار ادا کر رہی ہے۔ حیران کن بات تو یہ ہے کہ انسانی جانوں کو بچانے کا کام دینے والی ادویات بھی اس سے بچ نہیں سکیں۔ نمبر 2 کا تصور تجارت سے نکال دینا چاہیئے۔ اگر ایک انسان پیسہ خرچ کرتا ہے تو یہ اس کا جائز حق ہے کہ اس کو معیاری اشیاء ملیں۔

تجارت میں ذخیرہ اندوزی سے بھی بچنا چاہیئے۔ اسی طرح حضرت محمد ﷺ نے اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ قیمتیں بڑھانے کے لئے ناجائز بولی لگائی جائے اور آپؐ نے سود پر سودا کرنے سے بھی روکا۔ اس بات کو بھی ناپسند فرمایا کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہات سے تجارتی سامان لانے والے کا سودا بیچے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے:۔

تجارتی سامان لانے والے قافلے کو آگے جا کر نہ ملو یعنی سامان مارکیٹ میں پہنچنے سے پہلے ہی نہ خرید لو بلکہ اس تجارتی سامان کو بازار میں آنے دو تا کہ قیمتوں میں اعتدال رہے۔ قیمتوں کا تعین کرنا بھی بہت ضروری ہے عمرہ کے موقعہ پر قیلہ نامی تاجر عورت آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خریدنے کا طریقہ یہ ہے کہ چیز کی پہلے بہت کم قیمت بتاتی ہوں پھر آہستہ آہستہ قیمت زیادہ کرتی جاتی ہوں اور جس قیمت پر خریدنی مقصود ہو اس پر مال خرید لیتی ہوں۔ اسی طرح جو چیز فروخت کرنی ہوتی ہے پہلے اس کے دام بہت زیادہ بتاتی ہوں پھر آہستہ آہستہ دام کم کرتی ہوں اور پھر جس قیمت پر مال فروخت کرنا مقصود ہو اس پر مال فروخت کر دیتی ہوں۔ یہ سن کر آپؐ نے فرمایا:۔

اے قیلہ! اس طرح نہ کیا کرو بلکہ قیمت مقرر ہونی چاہئے۔ جس قیمت پر خریدنا ہو وہ صحیح قیمت بتا دو اگر اس نے اس قیمت پر دینا ہو تو دے دیوے اور اگر نہ دینا ہو تو نہ دے۔ اسی طرح فروخت کرتے وقت اصل قیمت بتاؤ اگر کسی نے لینی ہو تو لے ورنہ اس کی مرضی۔ اس طرح اعتبار بھی قائم ہوگا اور وقت بھی ضائع نہ ہوگا۔

تجارتی لین دین کو باقاعدہ تحریر میں لایا جائے اور اس پر گواہ ٹھہرائے جائیں یہ عین قرآنی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

خواہ چھوٹا لین دین ہو یا بڑا ہو تم اسے اس کی میعاد سمیت لکھنے میں سستی نہ کیا کرو یہ بات اللہ کے نزدیک انصاف والی ہے اور شہادت کو زیادہ درست رکھنے والی ہے نیز تمہارے لئے اس بات کو قریب تر کر دینے والی ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ پس لین دین کا لکھنا ضروری ہے سوائے اس صورت کے کہ تجارت دست بدست ہو جسے تم آپس میں مال اور رقم لے دے کر اسی وقت قصہ ختم کر لیتے ہو اس صورت میں اس لین دین کے نہ لکھنے پر کوئی گناہ نہیں اور جب باہم خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 283)

کامیاب تجارت کے لئے بعض مفید مشورے

☆ کامیاب تجارت کے لئے ضروری ہے کہ اس کا تمام ریکارڈ رکھا جائے تا کہ فریقین مطمئن ہوں اور کوئی بدمزگی بھی نہ ہو۔

☆ تجارت کو کامیاب بنانے کے لئے کبھی بھی ملکی یا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ یہ آپ کا اخلاقی فرض بھی ہے اور قانونی ذمہ داری بھی۔ اپنے آپ کو تجارتی ضابطوں کا پابند بنائیں تا کہ ایک ذمہ دار شہری کا ثبوت دے سکیں۔

☆ تجارت کو کامیاب بنانے کے لئے ہمیشہ جائز ذرائع استعمال کریں۔ ناجائز ذرائع سے دولت کمانے کی اجازت نہ ہی ملکی قوانین دیتے ہیں اور نہ ہی ہمارا دین۔ مثلاً آجکل بہت سی چیزوں کی سمگلنگ ہو رہی ہے اپنا دامن ایسے کاموں سے آلودہ نہ ہونے دیں۔ کبھی بھی اپنے پر آنچ نہ آنے دیں۔ اپنے وقار، اپنی ساکھ اور اپنے نام کا ہمیشہ بھرم رکھیں اور اس کی حفاظت کریں۔

☆ ایسی اشیاء کی تجارت نہ کی جائے جو مضر صحت ہوں مثلاً شراب، نشہ آور اشیاء جعلی ادویات اور ایسی اشیائے خورونوش جن کا معیار ناقص ہو اور ان کو ملاوٹ سے غیر معیاری بنا دیا گیا ہو۔ تجارت صاف ستھری رکھیں یہی آپ کی کامیابی کی ضامن ہوگی۔

☆ بعض کاروباری ادارے اور تاجر حضرات

مارکیٹ میں قدم جمانے کے لئے لاگت سے کم پر اشیاء مارکیٹ میں فراہم کردیتے ہیں جس سے دوسرے کاروباری حضرات کے کاروبار متاثر ہوتے ہیں اور قیمتیں بھی اعتدال میں نہیں رہتیں یہ بھی مارکیٹ میں قدم جمانے کا غلط طریقہ ہے معیاری اشیاء لے کر میدان میں اتریں اور مارکیٹ میں نام پیدا کریں۔

☆سامان تجارت کو لاٹری کی صورت میں فروخت کرنا بھی غلط طریقہ ہے۔ اسی طرح ہنڈی کے ذریعہ کاروبار کرنا بھی غیر قانونی ہے۔ ایسے کسی بھی طریقہ کو اختیار نہ کریں۔ یہ آپ کے وقار کو نقصان پہنچائیں گے۔

☆کسی بھی مجبور شخص کو سامان یا گھر یا دکان کو کم قیمت پر بیچنے کے لئے مجبور نہ کریں۔ یہ سراسر کسی مجبور کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہے اور پھر ایسے شخص کے مال، گھر یا دکان کو مہنگے داموں فروخت کر کے دولت اکٹھی کرنا مناسب نہیں۔ دین تو ہمیں مجبور، بے بس لوگوں کو مشکلات سے نکالنے کی تعلیم دیتا ہے۔

☆کاروبار اور تجارت کرتے وقت خدائے بزرگ و برتر ہستی کو ہمیشہ یاد رکھیں تجارت کو بابرگ و بار کرنے والی ذات تو صرف اور صرف خدا کی ذات ہے جو تمام خزانوں کا مالک ہے تمام نعمتیں، تمام فضل اور تمام برکتوں کا سرچشمہ خدا کی ہی ذات ہے۔ اس لئے اس کے آستانہ پر ضرور جھکیں کہ وہی عطا کرنے والا ہے اور وہی نوازنے والا۔

☆ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

کچھ مرد، جن کو اللہ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت اور نہ سودا بیچنا غافل کرتا ہے وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پلٹ جائیں گی نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا دے گا اور ان کو اپنے فضل سے (مال و اولاد میں) بڑھا دے گا۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

ارشاد ہوتا ہے:۔

جب تم کو جمعہ کی نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کے لئے جلدی جلدی جایا کرو اور (خرید اور) فروخت کو چھوڑ دیا کرو، اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے اچھی بات ہے اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

قرآنی تعلیمات اس طرف واضح اشارہ کر رہی ہیں کہ اللہ کے در پر جھکنے والے فیض پاتے ہیں۔ اور ان کو بے حساب رزق دیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ ان کے رزق میں بے پایاں برکت ڈال دیتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ آپ کی تجارتوں کو پھل لگائے تو اس کی راہ میں خرچ کرنے کو کبھی فراموش نہ کریں اللہ کے دیئے رزق کو ضرورت مندوں پر بھی خرچ کریں تو خدا کا وعدہ ہے کہ وہ اس رزق میں کئی گنا اضافہ کر دے گا۔

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور نماز (باجماعت) ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خفیہ بھی اور ظاہر بھی خرچ کرتے ہیں۔ وہ درحقیقت ایسی تجارت کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

ایک مارکیٹ سروے

اس مضمون کی تیاری کے سلسلہ میں ایک مارکیٹ سروے کیا گیا۔ کچھ ایسے کاروباری حضرات سے رابطہ کیا گیا جن کا تعلق درمیانے طبقہ سے ہے انہوں نے کم سرمائے سے کاروبار شروع کیا اور اپنے کاروبار کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ کاروباری حلقوں میں وہ بڑی اچھی ساکھ کے حامل ہیں۔

☆کپڑے کا کاروبار کرنے والے ایک ادارے کا اصول ایک دام ایک زبان ہے وہ اس پر سختی سے کاربند ہیں۔

☆قالینوں کا کاروبار کرنے والے ایک تاجر کا مؤقف ہے کہ اچھا معیار گاہک کو ہماری دکان کی طرف لے آتا ہے۔

☆میڈیکل سٹور چلانے والی خاتون نے بتایا کہ ادویات میں نمبر 2 کوالٹی کی کوئی گنجائش نہیں۔ ادویات کا معیار میڈیکل سٹور کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

☆ایک جنرل سٹور کے مالک نے اپنی کامیابی کا اصول سیدھی اور سچی بات کو قرار دیا۔

☆ایک بوتیک چلانے والی خاتون نے اپنی کامیابی کا راز یہ بتایا کہ وہ اپنے گاہکوں کی پسند و ناپسند اور ضروریات کو مدنظر رکھتی ہیں۔

☆کرسٹل شاپ (ڈیکوریشن) کے مالک نے صفائی کو اپنا اصول بتایا جس پر وہ سختی سے عمل پیرا ہیں اور اسی کو اپنی کامیابی کا راز بتاتے ہیں۔

تجارت کی اہمیت و افادیت مسلم ہے یہ افراد اور ممالک کے درمیان تعلقات اور رابطے بڑھانے کا بھی اہم ذریعہ ہے غرضیکہ ایک احمدی کے لئے صاف ستھری اور دیانتداری پر مبنی تجارت بالواسطہ خاموش اور مؤثر رنگ میں دعوت الی اللہ کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

یہ مرض براہ راست دماغ پر بھی حملہ آور ہوتا ہے اور مریض کو مکمل طور پر پاگل کر دیتا ہے۔ سل کے پاگل میں تشدد کا رجحان پایا جاتا ہے۔ بعض دفعہ خاموش بھی ہوتا ہے۔ بعض دفعہ نحیف و نزار عورتیں جنہیں سل اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتی ہے پاگل ہو جائیں تو ان کے جسم میں بہت زیادہ طاقت آجاتی ہے۔ دماغ میں جوش پیدا ہو جاتا ہے اور وہ تشدد پر اتر آتی ہیں۔ حالانکہ عام حالات میں وہ بالکل خاموش طبع ہوتی ہیں۔ اگر ٹیوبر کولینم اونچی طاقت میں دی جائے تو یہ ایسے مریضوں کو پاگل پن سے بچاسکتی ہے۔'' (صفحہ: 798)

ہومیو ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

معیاری میڈیکل کیمپ کی بعض خصوصیات

تجربہ کار ڈاکٹرز

معیاری میڈیکل کیمپ کے لئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ تجربہ کار ڈاکٹرز کی خدمات حاصل کی جائیں تا کہ کسی بھی جگہ کوئی قانونی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ اور غریب، نادار اور مستحق لوگوں کو بھی معیاری علاج میسر آ سکے۔

معیاری ادویہ کی فراہمی

معیاری میڈیکل کیمپ میں ادویہ بھی زیادہ اقسام میں ہونی چاہئیں۔ سیرپ اور گولیاں اگر بڑی پیکنگ میں خریدی گئی ہوں تو لازمی ہے کہ کسی اچھی اور معیاری کمپنی کی خریدیں، صحت عامہ نہایت اہم مسئلہ ہے۔

آگاہی صحت عامہ

اگر آپ خدمت خلق کے ساتھ ساتھ علم پھیلانے کا ثواب بھی حاصل کرنا چاہتے ہوں تو غریب اور نادار مریضوں کو آپ ان کی علمی سطح کے مطابق صحت کی ابتدائی اور عمومی تعلیم بھی اس طریقے سے دے سکتے ہیں جو کہ عین موسمی اور علاقائی لحاظ سے ہوتا کہ ان کی دلچسپی بھی برقرار رہے۔

آپ آسان اور عام فہم الفاظ پر مشتمل ایک یا دو صفحات کا فولڈر شائع یا فوٹوسٹیٹ کروالیں جس میں موسمی اور علاقائی لحاظ سے صحت کی عمومی تعلیم درج ہو مثلاً گرمی کا موسم ہو تو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر، سردی کے موسم میں سردی سے بچنے کی تدابیر، اچھی غذاؤں اور مرض کے مطابق پھلوں، سبزیوں کی طرف رہنمائی جس علاقے میں گندا پانی یا مچھر ہو وہاں پیٹ کی امراض یا ملیریا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر طبی آسان نسخے، شوگر اور بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے پرہیز کا چارٹ۔ جہاں ممکن ہو یہ پمفلٹ آپ مریضوں میں بانٹ دیں تا کہ مریضوں میں خود بھی صحت کے بارے میں شعور پیدا ہو۔

کمپوڈر یا ڈسپنسر

ڈاکٹر کے ساتھ ایک دو کمپوڈر یا ڈسپنسر بھی ہونے چاہئیں تا کہ تجویز کردہ ادویہ کو تیار کرنے اور اس کو پیش کرنے کا کام سرانجام دے سکیں اس طرح ڈاکٹر کو بھی موقع مل جائے گا کہ وہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کو دیکھ سکے۔

طبی معائنہ علیحدگی میں ہو

وہ کیمپ نہایت معیاری ثابت ہوسکتا ہے جس میں کیمپ کی جگہ پہنچتے ہی سب سے پہلے انتظام کر لیا جائے کہ ہر مریض کو فرداً فرداً علیحدگی میں چیک کیا جائے یا دوسرے لفظوں میں ڈاکٹر اور مریض دوسرے مریضوں سے چند فٹ کے فاصلے پر اس طرح بیٹھیں کہ ڈاکٹر اور مریض کی باتیں دوسرے مریض سن نہ پائیں۔

مناسب وقت اور مناسب مشورہ

مرض کی نوعیت کے مطابق ہر مریض کو وقت دینا چاہئے گہرے یا پیچیدہ امراض میں مریض کا سطحی معائنہ یا تشخیص نہ کی جائے ایسے مریضوں کا ریکاڈ بھی لازمی رکھنا چاہئے۔ اگر آپ سمجھتے ہوں کہ مرض ایسا ہے کہ جس میں مریض کو کسی سینیئر یا کسی دوسرے قابل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے تو آپ مریض کو فوراً دوسرے ڈاکٹر کی طرف ریفر کر دیں۔

مریضوں کا ریکارڈ

کیمپ میں شامل تمام مریضوں کا ریکارڈ بھی ایک رجسٹر پر درج کرتے رہنا چاہئے اس رجسٹر میں کم از کم پانچ کالم یوں بنائیں کہ پہلا کالم حوالہ نمبر کا ہو دوسرا نام مریض، تیسرا عمر، چوتھا مرض کی تفصیل اور پانچواں تجویز کردہ ادویہ و دورانیہ کا ہو زیادہ بہتر ریکارڈ بنانے کے لئے آپ مزید کالم بھی بنا سکتے ہیں۔

ہر مریض کو دیکھنے کے بعد اس کا حوالہ نمبر ایک پرچی پر ضرور لکھ دیں تا کہ اگلے کیمپ پر مریض وہ پرچی آپ کو دکھائے اس طرح آپ رجسٹر سے معلوم کر سکیں گے کہ پہلے کس تاریخ کو مریض کی کیا حالت تھی اور اب کیا ہے کونسی ادویہ یہ مریض استعمال کرتا رہا ہے۔

ادویہ پر نشان

گاؤں یا دیہات میں اکثر ایک ہی گھرانے سے کئی مریض آجاتے ہیں شوہر، بیوی بچے سب دوا لے رہے ہوتے ہیں تو ضروری ہے کہ ادویہ کی پڑیوں اور شیشیوں پر واضح امتیازی نشان لگا دیں تا کہ ہر مریض کی دوا کی علیحدہ پہچان رہے ایک بہتر طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ساتھ ہی ساتھ دوا پر اس کے مریض کا نام لکھ دیں یا نام کا پہلا ہندسہ یا حرف لکھ دیں۔

ضروری طبی آلات کی فراہمی

معیاری میڈیکل کیمپ میں چند ضروری طبی آلات بھی موجود ہونے چاہئیں۔ مثلاً تھرمامیٹر، سٹیتھوسکوپ، بلڈ پریشر ماپنے کا آلہ خاکسار کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ اس طرح غریب یا نادار اور ہر مریض نفسیاتی طور پر بھی خوب مطمئن ہوتا ہے اور تسلی پاتا ہے

(باقی صفحہ 6 پر)

حضرت امام جماعت رابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیوپیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیوادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

قسط دوم آخر

ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

چائے اور کافی سے تکالیف

فلورک ایسڈ۔سلفر

''فلورک ایسڈ میں ......رات کے وقت بستر میں تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔تپش محسوس ہوتی ہے۔نتیجۃً مریض ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتا ہے۔سلفر میں گرمی کے احساس کے باوجود مریض پانی سے متنفر ہوتا ہے لیکن فلورک ایسڈ والے مریض کو ٹھنڈا پانی پسند ہوتا ہے۔......فلورک ایسڈ کی ایک علامت اسے......سلفر سے ممتاز کردیتی ہے یعنی فلورک ایسڈ کے مریض چائے اور کافی سے بہت جلد اثر قبول کرتے ہیں اور یہ مشروب ان کے مزاج کے موافق ثابت نہیں ہوتے۔ ان کی نیند اڑ جاتی ہے یا دوسری تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں۔'' (صفحہ:390)

دوسرے لوگوں سے اونچا سمجھنا

فاسفورس۔پلاٹینم

''فاسفورس میں ...... پلاٹینم کی بعض علامتیں بھی ......موجود ہوسکتی ہیں۔ یعنی اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے الگ کرلینا اور بہت اونچا سمجھنا۔ یہ علامت بعض دفعہ فاسفورس کے مریض میں بھی پائی جاتی ہے۔ مگر شاذ کے طور پر۔ وہ اپنے مزاج کے صاف ستھرا ہونے کی وجہ سے بھی علیحدگی پسند ہوجاتا ہے لیکن اس میں تکبر نہیں پایا جاتا جبکہ پلاٹینم کے مریض میں تکبر بہت ہوتا ہے اور اسے یہ وہم ہوتا ہے کہ گویا وہ آسمان سے اترا ہوا ہے۔ ہر ایک کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے جبکہ فاسفورس کا مریض بہت ہمدرد اور نرم مزاج رکھتا ہے۔ مزاج کی نفاست کی وجہ سے اس میں غیر معمولی زود حسی پیدا ہوجاتی ہے جو کئی بیماریوں کا موجب بھی بن جاتی ہے۔بعض دفعہ جب اکیلا ہو تو اس پر موت کا خوف طاری ہوجاتا ہے۔ دماغ میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جسم میں کوئی چیز رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔'' (صفحہ:653,652)

اگزیما

ڈلکامارا۔میزریم

''ڈلکامارا میں سر پر کھرنڈ بن جاتے ہیں جن سے رطوبت بہتی ہے۔ یہ علامت (Mezereum) میں بھی پائی جاتی ہے۔لیکن میزریم میں اگزیما کے اوپر جھلی سی بن جاتی ہے جس میں پیپ اور شدید بو پائی جاتی ہے۔ ڈلکامارا میں یہ علامات زیادہ شدید نہیں ہوتیں۔'' (صفحہ:365)

اگزیما

کروٹن ٹگلیم۔رسٹاکس

''کروٹن اور رسٹاکس میں ایک فرق یہ ہے کہ رسٹاکس میں جب ایک جگہ سے اگزیما ختم ہوجائے تو وہاں صحت مند جلد نکل آتی ہے۔ اگلی دفعہ اگزیما ہونے پر دوبارہ وہاں چھالے نہیں بنتے۔ بعدازاں کسی وقت اگزیما کا نیا حملہ ہو تو سابقہ ماؤف جگہ پر بھی ہو سکتا ہے لیکن کروٹن میں اسی جگہ جہاں جلد صحت یاب ہوچکی ہو دوبارہ چھالے نکل آتے ہیں اور بہت ضدی اور چمٹ جانے والا اگزیما بن جاتا ہے۔'' (صفحہ:337)

آلات تناسل کے اگزیمے

کروٹن۔رسٹاکس

''بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا آلات تناسل کے اگزیموں سے تعلق ہوتا ہے۔ کروٹن ان میں سرفہرست شمار ہونی چاہئے۔......کروٹن کے چھالے رسٹاکس سے چھوٹے ہوتے ہیں اور پانی بھی رسٹاکس کے مقابلے میں کم بہتا ہے......رسٹاکس میں اسہال کی علامتیں نہیں ملتیں۔'' (صفحہ:338)

بال کمزور اور بے جان

فلورک ایسڈ۔نیٹرم میور

''فلورک ایسڈ میں بال بہت کمزور اور بے جان ہوجاتے ہیں اور کناروں سے پھٹ جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں تمام سر پر اثر پڑتا ہے لیکن فلورک ایسڈ میں سر پر کہیں کہیں بال کمزور ہوتے ہیں۔ اور کہیں بالکل صحتمند نظر آتے ہیں۔ یہ پہچان فلورک ایسڈ کو واضح طور پر دوسری ملتی جلتی دواؤں سے ممتاز کردیتی ہے۔ اس لئے ایسی باتوں پر نظر رکھنی چاہئے کیونکہ بعض دفعہ ایسی علامات کی وجہ سے ایک ایسی دوا کی قطعی شناخت ہوجاتی ہے جو دوسری ملتی جلتی علامتیں دیکھنے سے ممکن نہیں ہوتی۔ ہوشیاری سے تاک میں لگے رہنا چاہئے کہ کوئی ایسی علامت مل جائے جو کسی دوا کی قطعی نشاندہی کردے پھر باقی تمام بیماریوں کو وہ خود ہی سنبھال لیتی ہے، لمبی چوڑی تفتیش کی ضرورت نہیں پڑتی۔'' (صفحہ:391)

بچوں کا دیر سے چلنا

بوریکس۔نیٹرم میور۔کالی فاس

''ٹانگوں کی کمزوری اور دیر سے چلنے کی علامت بوریکس اور نیٹرم میور میں بھی پائی جاتی ہے۔ نیٹرم میور میں دو کمزوریاں اکٹھی ہوتی ہیں۔ مریض صرف چلنے میں ہی نہیں بلکہ بولنے میں بھی دیر کرتا ہے۔ اگر مریض چلنے میں تو دیر نہ کرے مگر محض بولنا دیر سے سیکھے تو ایسے مریض کے لئے کالی فاس بہت بہتر دوا ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ کالی فاس 6x نیٹرم میور سے ملا کر دینا دیر سے چلنے اور بولنے والے بچوں کے لئے بہت مفید نسخہ ہے۔'' (صفحہ:126)

بچے کا دیر سے چلنا اور بولنا

کلکیریا کارب۔برائیٹا کارب۔نیٹرم میور

''اگر کوئی بچہ ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے دیر سے چلنا سیکھے تو کلکیریا کارب اس کا علاج ہے۔ اگر بچہ دیر سے بولنا شروع کرے تو برائیٹا کارب بہترین ہے۔ جہاں یہ دونوں علامتیں پائی جائیں تو نیٹرم میور مفید ہوگی۔'' (صفحہ:193)

بخار

جلسیمیم۔ایکونائٹ۔بیلاڈونا

''جلسیمیم ......کسی حد تک ایکونائٹ اور بیلاڈونا سے مشابہ ہے لیکن ان کی نسبت اس میں بیماری بڑھنے کی رفتار قدرے کم ہوتی ہے۔ سر کی طرف دوران خون اور درد، منہ کا خشک کا ہوجانا ایسی علامتیں ہیں جو ایکونائٹ، بیلاڈونا اور جلسیمیم میں مشترک ہیں لیکن ایکونائٹ میں تپش اور تمتماہٹ پائی جاتی ہے جبکہ جلسیمیم میں تپش نہیں ہوتی۔ یہ مزاج کے لحاظ سے ٹھنڈی دوا ہے۔ اس میں منہ کی خشکی کے باوجود پیاس نہیں ہوتی۔ سردی لگتے ہی فوراً بیماری کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے بلکہ دو تین دن کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر بچے کو سردی لگنے سے کچھ عرصہ کے بعد بخار ہو تو جلسیمیم دینی چاہئے لیکن اگر سردی لگتے ہی برا حال ہوجائے تو ایکونائٹ اور بیلاڈونا ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔'' (صفحہ:395)

وقت سے پہلے بڑھاپا

ارجنٹم میٹیلیکم۔سارسپریلا۔چینینم آرس

''ارجنٹم میٹیلیکم میں وقت سے بہت پہلے بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ بیس پچیس سال کی عمر میں ہی منہ جھریوں سے بھر جاتا ہے۔ وقت سے پہلے ظاہر ہونے والے بڑھاپے میں سارسپریلا چوٹی کی دوا ہے۔ چینینم آرس (Chininum Ars) میں بھی وقت سے پہلے آنے والا بڑھاپا نمایاں ہوتا ہے مگر چینینم آرس کا بے وقت بڑھاپا لمبی اور گہری بیماریوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جگر اور تلی جواب دے جاتے ہیں۔ سارسپریلا میں جلد سکڑ کر بالکل چرمرہو جاتی ہے۔'' (صفحہ:76)

بستر میں گرم ہونے پر تکالیف

سلفر۔مرکری

''سلفر کے مریض جب تک چلتے پھرتے رہیں ٹھیک رہتے ہیں لیکن جونہی بستر میں لیٹ کر گرم ہوں ان کی بہت سی بیماریاں عود کر آتی ہیں۔ یہ بات سلفر کے علاوہ مرکری میں بھی پائی جاتی ہے اور ان دونوں کے بنیادی مزاج میں داخل ہے۔ گرمی اور سردی دونوں کے مضر ہونے کے لحاظ سے یہ دونوں دوائیں مشابہت رکھتی ہیں لیکن بعض ایسی علامات بھی ہیں جو ان دونوں میں تمیز کردیتی ہیں۔ مثلاً سلفر کے مریض کا منہ عموماً معتدل یا خشک ہوتا ہے لیکن مرکری کے مریض کا منہ لعاب سے بھرا رہتا ہے۔ سلفر کی بو انسان کے عام اخراجات کی بو جیسی ہوتی ہے خواہ کتنی سخت ہی

کیوں نہ ہو۔اس کے اخراجات جلد کو چھیلتے ہیں۔ عورتوں کے لیکوریا میں بھی جو مرکری یا سلفر کی مریضائیں ہوں یہی علامت پائی جاتی ہے۔'' (صفحہ:780)

بھوک لگنا
سورائینم ۔سلفر

''سورائینم میں مریض ہر وقت بھوکا رہتا ہے خصوصاً رات کو بہت بھوک لگتی ہے اور یہ عجیب علامت ہے کہ رات کے پچھلے پہر محض بھوک سے آنکھ کھل جاتی ہے۔کھانا کھانے سے مریض کی تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔سلفر کے مریض کو رات کو اور صبح کو بھوک محسوس نہیں ہوتی لیکن دن چڑھنے کے بعد گیارہ بجے کے قریب معدہ میں شدید کھرچن کے ساتھ بھوک کا احساس ہوتا ہے۔'' (صفحہ:684,683)

بہت بھوک لگنا
آیوڈیم ۔سورائینم

''آیوڈم کے مریض کی ایک خاص پہچان یہ ہے کہ اسے بھوک بہت لگتی ہے۔ہر بیماری میں بھوک بے چین رکھتی ہے اور بھوک کے دوران بیماری میں اضافہ ہو جاتا ہے۔سورائینم میں بھی بھوک اور بیماری کا باہمی تعلق ہے لیکن سورائینم میں بھوک خصوصاً رات کے وقت چمکتی ہے اور اس کا مریض عموماً ٹھنڈا ہوتا ہے اس لئے ان دونوں دواؤں میں فرق کرنا مشکل نہیں ہے۔'' (صفحہ:471)

بے چینی
آرسینک ۔رسٹاکس

''آرسینک جو علامات پیدا کرتا ہے ان میں بے چینی سب سے نمایاں ہے۔ایسی بے چینی اگر جسمانی ہو تو رسٹاکس اور ذہنی ہو تو آرسینک دوا ہے۔'' (صفحہ:93)

بے چینی اور بے قراری
کیڈمیم سلف ۔آرسینک

''کیڈمیم سلف میں بے چینی اور بے قراری نمایاں ہوتی ہیں۔اس لحاظ سے یہ آرسینک سے مشابہ دوا ہے لیکن آرسینک کے مریض کے مزاج کا ایک پہلو کیڈمیم سلف کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔آرسینک کا مریض اپنی روزمرہ زندگی میں کوئی بھی بے ترتیبی برداشت نہیں کرتا۔ہر چیز قرینہ سے رکھتا ہے اور محنت سے بھی نہیں گھبراتا جبکہ کیڈمیم سلف کا مریض سلفر کے مریض کی طرح سست ہوتا ہے اور اس کی چیزوں میں بے ترتیبی ملتی ہے۔'' (صفحہ:181)

بے چینی اور جلن
سیکیل کورنیٹم ۔آرسینک

''سیکیل......میں...... آرسنک کی طرح بہت بے چینی اور جلن محسوس ہوتی ہے۔لیکن ایک فرق نمایاں ہے۔سیکیل میں اندرونی طور پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔لیکن باہر سے جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔بسا اوقات پاؤں سخت ٹھنڈے ہوتے ہیں لیکن گرمی کا احساس پھر بھی ہوتا ہے اور مریض بستر سے پاؤں باہر نکالتا ہے۔ ہاتھ پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے ہوں گے لیکن مریض کہے گا کہ آگ لگی ہوئی ہے۔جبکہ آرسنک کا مریض اندرونی طور پر سخت جلن محسوس کرتا ہے لیکن اس کے بدن کا ٹھنڈا ہونا ضروری نہیں ہے۔اسے گرمی سے فائدہ ہوتا ہے۔وہ جسم ڈھانک کر رکھتا ہے اور سردی محسوس کرتا ہے خواہ جسم گرم ہی کیوں نہ ہو ٹکور سے بھی اسے فائدہ ہوتا ہے یعنی جلن کو جلن سے ہی آرام آتا ہے۔سیکیل کے مریض کو گرمی کی بجائے ٹھنڈ سے فائدہ پہنچتا ہے۔موسم سخت ٹھنڈا بھی ہو تو گرمی محسوس کرتا ہے۔'' (صفحہ:736,735)

پاگل پن
ٹیوبرکولینم

''ایک اور بات یاد رکھنی چاہئے کہ سل اور آتشک (Syphilis) دونوں کے مریض بیماری بڑھنے پر پاگل بھی ہو جاتے ہیں مگر دونوں کے پاگل پن میں فرق ہوتا ہے۔سل کے مریض عموماً سر میں شدید درد کے دوروں اور سینے کے اندرونی زخموں کی تاب نہ لا کر پاگل ہو جاتے ہیں۔سفلس کے مریض کا سارا جسم زخموں اور ناسوروں سے بھر جاتا ہے جو ہڈیاں بھی گلا دیتے ہیں۔ناک کی ہڈی گل کر بالکل بیٹھ جاتی ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

(بقیہ صفحہ 4)

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز بھی ان آلات کا استعمال کر سکتے ہیں۔اس طریق کو استعمال کریں گے تو آپ کے مریضوں کی تعداد بھی بڑھنی شروع ہو گی۔

باقاعدگی

معیاری میڈیکل کیمپ وہی ہوتا ہے جس میں ایک ڈاکٹر ایک ہی علاقے میں مستقل یا لمبے عرصہ تک اور ایک مناسب وقفے اور باقاعدگی سے کیمپ لگاتا رہے یہ ڈاکٹر اور مریض دونوں کے لئے بہتر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کے لئے اس طرح کہ اسے ایک ہی علاقے میں دوبارہ جانے سے علم ہو جاتا ہے کہ اس کی تجویز کردہ ادویہ سے شفا کی شرح کیا رہی ہے اور مریض کے لئے اس طرح کہ اس کا ہر ہفتہ یا ہر ماہ باقاعدگی سے طبی معائنہ اور وہ بھی ایک ہی ڈاکٹر کے ذریعے سے ہوتا ہے تو اس کی صحت بھی مضبوط سے مضبوط ہوتی رہتی ہے۔اور بڑی امراض آہستہ آہستہ پیدا ہونے والی امراض کا بھی بروقت اور جلد وقت پر علاج ہوتے رہنے سے قلع قمع ہوتا رہتا ہے۔

ماخوذ

سورج کے گرد 30 سال میں ایک چکر مکمل کرنے والا

زحل سیارہ اور اس کی تسخیر

بنیادی طور پر ستارے ان اجسام کو کہا جاتا ہے جو اپنی روشنی خود پیدا کرتے ہیں، مثلاً سورج، ہماری کائنات میں سورج سے کئی گنا بڑے سورج موجود ہیں۔وہ اجسام جو دوسروں کی روشنی میں چمکتے ہیں ''سیارے'' کہلاتے ہیں۔ہماری زمین بھی ایک سیارہ ہے۔ہم جس نظام میں رہتے ہیں اسے نظام شمسی کہتے ہیں، سورج اس نظام کا سربراہ ہے۔زمین سمیت کل نو سیارے اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔عطارد اور زہرہ کے بعد زمین سورج سے بہ لحاظ فاصلہ تیسرے نمبر پر ہے۔تاحال ہماری زمین کے سوا کہیں زندگی کے آثار نہیں ملے ہیں۔آجکل یہ کوشش ہو رہی ہے کہ بقیہ سیاروں پر اگر کسی زمانے میں، کسی بھی قسم کی زندگی کے آثار ہوں تو انہیں دریافت کیا جائے۔یہی وجہ ہے کہ زندگی کی تلاش کے لئے دو خلائی جہاز اسپرٹ (Spirit) اور اپرچونٹی (Opportunity) اس سال ماہ جنوری میں ہمارے قریبی سیارے مریخ کی سطح پر اترے۔ان کی بدولت آئے دن نئی نئی خبریں سننے کو ملتی ہیں لیکن اب تک نہیں معلوم ہو سکا کہ پانی، جو زندگی کا منبع تصور کیا جاتا ہے۔اب بھی مریخ پر موجود ہے یا نہیں۔ممکن ہے مریخ کی سطح کی گہرائی میں پانی موجود ہو یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ایک مشن سیارہ زحل کی تسخیر کا ہے۔یہ سیارہ مشتری کے بعد واقع ہے۔اس کی انفرادیت اس کے حلقے ہیں جو اس کے گرد موجود ہیں۔

اس کا سورج کے گرد ایک چکر تقریباً 30 سال میں تکمیل پاتا ہے۔گلیلیو نے سب سے پہلے 1610ء میں اسے دریافت کیا، مگر وہ اس کے گرد حلقوں کے بارے میں کچھ نہ بتا سکا۔اس کی دوربین اسے حلقوں کا راز نہ سمجھا سکی۔یہ راز راز ہی رہا، جب تک پائینیر دوم 1979ء میں اس کے قریب سے نہ گزرا۔ہزاروں تصویریں کھینچی گئیں۔کئی قوانین و نظریات تبدیل کئے گئے۔باقی کسر وائیجر اول اور دوم نے پوری کر دی، اب ہم زحل کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں۔مثلاً اس کی کمیت اور حجم زمین سے کہیں زیادہ ہے۔وہاں چھتر فی صد ہائیڈروجن اور چوبیس اعشاریہ ننانوے فیصد ہیلیم گیس ہے، جبکہ انتہائی کم مقدار میں امونیا، میتھین اور پانی وغیرہ موجود ہے۔اس کی کثافت اضافی اعشاریہ سات ہے جو پانی سے کم ہے، یعنی اگر ہم اتنا وسیع سمندر لا سکیں جس میں زحل کو ڈبویا جا سکے تو وہ ڈوبے گا نہیں بلکہ پانی کی سطح پر تیرنے لگے گا، ہے نا عجیب بات......

زحل کے اکتیس چھوٹے بڑے چاند ہیں، کہیں آپ اکتیس چاندوں کے تصور سے پریشان تو نہیں ہو گئے؟ اگر ایسا ہے تو سنئے، اس کے قریبی سیارے مشتری کے باسٹھ چاند ہیں۔باسٹھواں چاند جنوری 2004ء میں دریافت ہوا۔

زحل کے سب سے بڑے چاند ٹائی ٹین (Titan) پر پائے جانے والے نامیاتی مرکبات، جن کے بارے میں نظریہ ہے کہ وہ زمین پر زندگی کی پیدائش کا سبب بنے ہیں، وہاں وافر مقدار میں ہیں۔خصوصاً سادہ ہائیڈروکاربنز وغیرہ۔یہ چاند، نظام شمسی میں نیپچون کے چاند ٹرائی ٹون (Triton) سے ان معنی میں مماثل ہے کہ وہاں بھی ٹائی ٹین کی طرح اپنا کرہ ہے۔یعنی ان کی سطح سے کچھ اوپر گیسوں نے پورے چاند کو گھیر رکھا ہے۔جیسا کہ ہماری زمین پر بھی ہے، یہ دونوں نظام شمسی کے ایسے چاند ہیں جن کے اپنے کرے ہیں۔

دوسری اہم ترین خصوصیت زحل کے حلقے ہیں جو دراصل مختلف قسم کے پتھروں کے ٹکڑے ہیں جن کا سائز چند سینٹی میٹر سے لے کر کچھ کلومیٹر تک ہے۔وہ سب اپنے اپنے مدار میں زحل کے گرد آزادانہ گھوم رہے ہیں۔ان کی گردش سے یہ خوبصورت حلقے وجود میں آئے ہیں۔جب آپ مریخ سے آگے مشتری کی طرف بڑھتے ہیں تو آپ کو لاتعداد چھوٹے بڑے پتھر خلا میں تیرتے نظر آتے ہیں۔یہ سلسلہ مشتری تک ہی نہیں بلکہ زحل کے قریب بھی دکھائی دیتا ہے لیکن یہاں تعداد وہ نہیں ہوتی جو پہلے تھی۔یہ وہی ٹکڑے ہیں جن کے کچھ ساتھیوں نے زحل کو گھیرا ہوا ہے۔

حقیقت چاہے زندگی کے راز پانے کی ہو یا حلقوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی۔امریکہ، یورپ اور اٹلی کی خلائی ایجنسیوں نے آپس کے اشتراک سے مشن کا آغاز کیا ہے۔اب ان کے ساتھ سترہ ممالک کے دو سو ساٹھ سائنس دان زحل کے راز جاننے کے لئے مصروف عمل ہیں۔

15 اکتوبر 1997ء کو فلوریڈا (امریکا) کے خلائی مرکز سے ایک خلائی جہاز روانہ کیا گیا جس نے پہلے سیارہ زہرہ کے بارے میں کچھ مفید معلومات فراہم کیں۔وہ 30 دسمبر 2000ء کو ہمارے نظام شمسی کے سب سے بڑے سیارے ٹارگٹ کی طرف روانہ ہوا۔گو کہ اس سے پہلے پائینیر دوم، وائجر اول و دوم زحل کے قریب سے گزرے تھے، مگر وہ زحل کے مدار میں داخل نہیں ہوئے تھے۔پروگرام کے مطابق کیسینی پہلے چھ مہینے زحل کے گرد و پیش کے رازوں سے پردہ اٹھائے گا پھر خود سے منسلک ایک چھوٹے خلائی جہاز ہائی جنز کو ٹائی ٹین کی سطح پر تحقیق کیلئے اتار دے گا۔

کچھ عرصہ میں کیسینی زحل کے چاندوں کی تصاویر ارسال کرنا شروع کر دے گا، کیونکہ اس کا سامنا سب سے پہلے چاندوں سے ہی پڑے گا۔جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا، اس عمل میں تیزی آنی شروع ہو جائے گی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50674 میں زوہیر فاروق باجوہ

ولد انس فاروق چوہدری قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زوہیر فاروق باجوہ گواہ شد نمبر 1 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد مالک ولد چوہدری فتح علی لاہور

مسل نمبر 50675 میں فراست فاروق

زوجہ انس فاروق باجوہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ زیور 55 تولے مالیتی -/128000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فراست فاروق گواہ شد نمبر 1 شیخ خرم نثار لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد مالک لاہور

مسل نمبر 50676 میں شاہدہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/48500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد رشید ولد رشید احمد لاہور

مسل نمبر 50677 میں سعید احمد وسیم

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد وسیم گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد ورک

مسل نمبر 50678 میں رانا مبارز محمود

ولد رانا عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبارز محمود گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالحمید والد الموصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسحاق خان لاہور

مسل نمبر 50679 میں محمود رشید

ولد نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود رشید گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمان مہدی ورک لاہور

مسل نمبر 50680 میں ساجدہ انصر

زوجہ انصر ظہور بٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 358 گرام اندازاً مالیتی -/250600 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ انصر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 انصر ظہور بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 50681 میں صبیحہ لئیق

زوجہ چوہدری لئیق احمد لقی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 322 گرام اندازاً مالیتی -/225400 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ لئیق گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 انصر ظہور بٹ لاہور کینٹ

مسل نمبر 50682 میں بشریٰ منیر

زوجہ منیر احمد خاں قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/18000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ لاہور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 50683 میں منیر احمد خان

ولد رشید احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع نشاط روڈ لاہور مالیتی اندازاً -/6000000 روپے۔ (قسطوں پر لیا گیا) 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال AWT ہاؤسنگ سکیم مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ (قسطوں پر) بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ 4۔ دوکان 100 مربع فٹ (قسطوں پر) اوریگا شاپنگ لاہور

مالیتی اندازاً-/2000000روپے۔5۔ترکہ والدین (قابل تقسیم) کا 2/11 حصہ 4 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی-/8000000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000روپے ماہوار بصورت انوسمنٹ کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد خاں گواہ شد نمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہر لاہور گواہ شد نمبر2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 50684 میں بشریٰ قمر

زوجہ قمر احمد شہید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 740 گرام مالیتی اندازاً-/416250 روپے۔2۔حق مہر-/100000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ قمر گواہ شد نمبر1 قمر احمد شہید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 ظفر احمد خاں ولد ایم فقیر اللہ خاں لاہور

مسل نمبر 50685 میں آمنہ ظفر

زوجہ ظفر احمد خان قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ ایک کنال ماڈل ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/7500000روپے۔2۔طلائی زیور 784800 گرام مالیتی-/442500روپے۔3۔ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ-/180000روپے۔4۔حق مہر -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/39000روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آمنہ ظفر گواہ شد نمبر1 قمر احمد شہید ولد ظفر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر2 ظفر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 50686 میں مدیحہ ناز قریشی

بنت نعمت اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ ناز قریشی گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ قریشی والد موصی گواہ شد نمبر2 ناصر محمود ولد نعمت اللہ لاہور

مسل نمبر 50687 میں محمد تیمور احمد

ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد تیمور احمد گواہ شد نمبر1 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999 گواہ شد نمبر2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 50688 میں طاہر محمود بٹر

ولد محمد اصغر قوم بٹر پیشہ زمیندارہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ سکنی پلاٹ واقع کرتو مالیتی-/75000روپے۔2۔5/ ایکڑ زرعی اراضی واقع کرتو مالیتی-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000روپے سالانہ بصورت زمیندارہ + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود بٹر گواہ شد نمبر1 فقیر حسین ولد برکت علی کرتو گواہ شد نمبر2 ملک محمود احمد خان معلم وقف جدید ولد ملک مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 50689 میں شکیل احمد

ولد عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ معاون دوکاندار عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت معاون دوکاندار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد سانگلہ ہل گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی سانگلہ ہل

مسل نمبر 50690 میں عدیل نصیر بھٹی

ولد نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل نصیر بھٹی گواہ شد نمبر1 رفیع احمد طاہر سانگلہ ہل گواہ شد نمبر2 محمد اعجاز چٹھہ ولد محمد نواز چٹھہ سانگلہ ہل

مسل نمبر 50691 میں منیر حسین

ولد عبدالکریم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پرانی مشین بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3467روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر حسین گواہ شد نمبر1 غلام محمد ولد غلام حسین بھون گواہ شد نمبر2 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ بھون

مسل نمبر 50692 میں طاہر محمود

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ندیاں والہ بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر1 غلام محمد ولد غلام حسین بھون گواہ شد نمبر2 عبدالقیوم مربی سلسلہ بھون

مسل نمبر 50693 میں عبدالعزیز

ولد چوہدری محمد شریف قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان و پلاٹ 8 مرلہ مالیتی-/200000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف والد موصی

مسل نمبر 50694 میں نازیہ شاہین

بنت لیاقت علی قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ شاہین گواہ شد نمبر 1 نیر مجید ولد مجید احمد دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد محمد حسین کوٹ گھمن

مسل نمبر 50695 میں عاصم عرفان

ولد مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم عرفان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالغنی چک سدیو

مسل نمبر 50696 میں منزہ نگہت

بنت حفیظ اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ نگہت گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسمٰعیل سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان والد موصیہ

مسل نمبر 50697 میں عطیۃ الوہاب

زوجہ مبشر احمد قوم سندھ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الوہاب گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء محمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50698 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9240 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد قمر مربی سلسلہ گجرات گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد مرزا ولد مرزا خدا بخش

مسل نمبر 50699 میں حافظ نعمان طارق

ولد حافظ طارق مسعود رضا قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ نعمان طارق گواہ شد نمبر 1 حافظ طارق مسعود رضا والد موصی گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 50700 میں شہناز طارق

زوجہ حافظ طارق مسعود رضا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 8/7/18 مرلہ واقع طارق کالونی گوجرانوالہ جو تحفہ از شوہر ملا تھا اسے مکمل طور پر صدر انجمن احمدیہ کو پیش کرتی ہوں۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز طارق گواہ شد نمبر 1 حافظ طارق مسعود رضا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 50701 میں حافظ طارق مسعود رضا

ولد مسعود احمد خان قوم پٹھان پیشہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 2 مرلہ 206 مربع فٹ ترکہ والدہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 2 مرلہ 206 مربع فٹ بھائی سے خرید شدہ جس کا تنازعہ سول کورٹ میں ہے۔3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 4۔ ساڑھے سات مرلہ پلاٹ طارق کالونی گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 5۔ ساڑھے چار مرلہ پلاٹ طارق کالونی گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ یہ پلاٹ مکمل صدر انجمن احمدیہ کو پیش کرتا ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + آمد کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ طارق مسعود رضا گواہ شد نمبر 1 حافظ نعمان طارق ولد حافظ طارق مسعود رضا گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 50702 میں محمد صادق ایوب

ولد شیخ محمد ایوب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق ایوب گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 50703 میں مسعود احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دکان میں لگا سرمایا -/400000 روپے۔ 2۔ دس مرلہ رہائشی پلاٹ واقع دارالفتوح شرقی ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد اللہ رکھا دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 50704 میں فرحانہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/31500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 50705 میں سمیرا سعدیہ

زوجہ عبدالواحد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے 9 ماشے مالیتی -/157500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا سعدیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالواحد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50706 میں عشرت اسلم

بنت محمد اسلم قوم جٹ (چٹھہ) پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عشرت اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد اکرام حسین چک نمبر 139/ر۔ب گھمی ضلع فیصل آباد

مسل نمبر 50707 میں برکات احمد منشاء

ولد علی احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان (دکان پر کام کرتے ہوں) میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکات احمد منشاء گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد برکات احمد منشاء گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جج ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 50708 میں مبارکہ عفت

بنت چوہدری حفیظ احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ 9 ماشہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ عفت گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 جنید احمد باجوہ ولد چوہدری حفیظ احمد باجوہ

مسل نمبر 50709 میں نعیمہ بشریٰ

زوجہ محمد جاوید قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/35000 روپے جس میں سے 22 ہزار روپے بصورت وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیور 65 گرام مالیتی -/54600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 50710 میں رانا منیب احمد خان

ولد رانا عبدالحکیم خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ موڑ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ سکنی رقبہ واقع گڑھ موڑ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب احمد خاں گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خاں ولد رانا عبدالحکیم خاں گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالحکیم خاں والد موصی

مسل نمبر 50711 میں امتہ الجمیل

زوجہ رانا سعید احمد ناصر خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ موڑ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 منیب احمد خاں گڑھ موڑ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالحکیم خاں گڑھ موڑ

مسل نمبر 50712 میں آصف سعید

ولد سعید احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف سعید گواہ شد نمبر 1 عاصم محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد چوہدری نذیر احمد گجر

مسل نمبر 50713 میں محمد یعقوب اختر

ولد چوہدری خورشید احمد قوم سدھو پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع 166/7-R مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔ 2۔ احاطہ سکنہ 6 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ واقع 166/7-R مالیتی اندازاً

-/40000روپے۔ 3۔ احاطہ سکنی 14 مرلہ واقع 9/D.B بہاولپور مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری خورشید احمد

مسل نمبر 50714 میں مریم بشریٰ

زوجہ فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/200000روپے۔ 2۔سوزوکی کار مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم بشریٰ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد مہار ولد چوہدری سعید احمد مہار راولپنڈی

مسل نمبر 50715 میں فہیم احمد

ولد محمد انعام اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 7 مرلہ مالیتی اندازاً-/2500000روپے۔ 2۔نقد رقم جمع بینک -/950000روپے۔ 3۔رقم کاروبار -/400000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد مہار راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحی راولپنڈی

مسل نمبر 50716 میں امتہ القیوم

زوجہ لطیف احمد فیضی قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہوم راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/22000روپے۔ 2۔گاڑی مالیتی-/96000روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند-/1000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 چوہدری لطیف احمد فیضی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد لطیف فیضی ولد لطیف احمد فیضی

مسل نمبر 50717 میں کلیم احمد فیضی

ولد چوہدری لطیف احمد فیضی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد فیضی گواہ شد نمبر 1 چوہدری لطیف احمد فیضی والد موصی گواہ شد نمبر 2 احمد لطیف فیضی راولپنڈی

مسل نمبر 50718 میں عزیز احمد فیضی

ولد چوہدری لطیف احمد فیضی قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد فیضی گواہ شد نمبر 1 چوہدری لطیف احمد فیضی والد موصی گواہ شد نمبر 2 احمد لطیف فیضی وصیت نمبر 26106

مسل نمبر 50719 میں محمد محسن قریشی

ولد محمد اعظم قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن قریشی گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ مرزا ولد کرامت اللہ مرزا گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نصیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50720 میں عرفان احمد خان

ولد مبشر احمد خان مرحوم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان ولد میاں محمد صادق مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالقدوس ولد میاں عبدالمجید راولپنڈی

ہدایات برائے ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً مرکز اطلاع دی جائے۔موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمایا کریں۔ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہونگے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ فیکس کر دی جائے تا کہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو۔فیکس نمبر 047-6212398 ہے

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کرلی جائے۔

☆ دفتر کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت 047-6212969 مقبرہ بہشتی 047-6212976

دارالضیافت 047-6213938/047-6212479

فیکس نمبر: 047-6212398

☆ ایکسیڈنٹل وفات یا پولیس کیس کی میت کی تدفین امانتاً ہوگی۔

☆ اگر کوئی موصی جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے تو دفتر سے رابطہ کرنے کے بعد ہی اس کی میت کو ربوہ لایا جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

دور دراز سے آنے والی میت کا ڈر ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے ایسی صورت میں آمد اور جائیداد اور مزید ترکہ کی رپورٹ ضرور فیکس کر دی جائے تا کہ میت کے پہنچتے ہی تدفین کروائی جاسکے۔

بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفیکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفیکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفیکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تا کہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 16 ستمبر 2005ء

12-15 am	لقاءمع العرب
1-15 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-45 am	ترجمۃ القرآن
2-55 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-35 am	المائدہ
3-55 am	گلشن وقف نو
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاءمع العرب
7-40 am	تعارف
8-45 am	ملاقات
9-55 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
11-55 am	بستان وقف نو
1-00 pm	فرانسیسی سروس
1-25 pm	سپورٹس
1-50 pm	ملاقات
2-55 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	لائیو پروگرام سویڈن سے
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو گوٹن برگ سویڈن سے
6-10 pm	لائیو پروگرامز سویڈن سے
6-30 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-30 pm	ملاقات
8-30 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	انٹرویو
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-35 pm	عربی سروس

ہفتہ 17 ستمبر 2005ء

12-40 am	لقاءمع العرب
1-45 am	خطبہ جمعہ
2-50 am	انٹرویو
3-55 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	چلڈرنز ورکشاپ
6-35 am	لقاءمع العرب
7-40 am	ورائٹی پروگرام
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	مشاعرہ
10-25 am	تعارف
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	خطبہ جمعہ
2-05 pm	انڈونیشین سروس
3-15 pm	لائیو پروگرام جلسہ سالانہ سویڈن 2005ء افتتاحی خطاب حضور انور
5-30 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ ملاقات
7-10 pm	انتخاب سخن
8-10 pm	ریکارڈنگ جلسہ سالانہ سویڈن
11-15 pm	چلڈرنز ورکشاپ
11-50 pm	عربی سروس

(بقیہ صفحہ 1)

مکرمہ عطیۃ العزیز خدیجہ صاحبہ محترمہ نواب عباس احمد خاں صاحب مرحوم لاہور کی پوتی اور محترم ملک عمر علی صاحب کھوکھر مرحوم رئیس ملتان کی نواسی ہے۔اور مکرم محمد محمود الحسن طارق نوری صاحب محترم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب مرحوم ربوہ کے نواسے اور محترم منظور الحسن نوری صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح بابرکت بنائے اور ہر آن اللہ تعالیٰ کی رحمتوں شفقتوں کے سائے میں پروان چڑھے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:21

ملکی اخبارات سے

خبریں

اپوزیشن کی اپیل پر جزوی ہڑتال: متحدہ اپوزیشن کی کال پر ملک بھر میں اکثر مقامات پر جزوی ہڑتال ہوئی جبکہ پہیہ جام نہ ہوسکا۔لاہور، کراچی، اسلام آباد، راولپنڈی، گجرات اور پشاور میں جزوی جبکہ کوئٹہ اور ساہیوال میں مکمل ہڑتال ہوئی۔فیصل آباد، گوجرانوالہ اور ملتان میں ہڑتال کی اپیل مؤثر ثابت نہ ہوسکی۔کئی شہروں میں وکلاء نے بائیکاٹ کیا۔شاہراہ ریشم بلاک کردی گئی۔ملتان میں 30، اوکاڑہ 12 اور کوئٹہ میں 60 گرفتار ہوئے۔

مسئلہ کشمیر میرے دور میں حل ہونے کی امید ہے: صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کشمیر کے سنگین تنازع کو حل کرنے کے بارے میں پُرامید ہیں اور مجھے امید ہے کہ یہ مسئلہ میرے اور من موہن سنگھ کے دور میں حل ہوجائے گا۔نیویارک میں اسرائیلی وزیراعظم ایریل شیرون سے ملاقات کا کوئی پروگرام نہیں۔لندن بم دھماکوں میں ملوث ایک حملہ آور نے لاہور کے ایک مدرسے میں کچھ وقت گزارا تھا۔پیپلز پارٹی پاکستان کی اہم سیاسی جماعت ہے۔نواز شریف خود التجا کرکے بیرون ملک گئے تھے۔ہم نے نہیں بھیجا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک غیرملکی خبررساں ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔

عوام نے اپوزیشن کی منفی سیاست مسترد کردی: وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے عوام نے اپوزیشن کی منفی سیاست اور ہڑتال کی کال کو کلی طور پر مسترد کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں پر اعتماد کرتی ہے۔اپوزیشن تعمیری سیاست کرے اور معاملات پارلیمنٹ میں اٹھائے۔قوم کو ہڑتالوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

ربوہ سمیت مختلف علاقوں میں بارش اور آندھی: ربوہ اور لاہور سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بارش ہوئی۔جبکہ آندھی کے باعث مختلف جگہوں پر چھتیں گرنے سے ایک ہی خاندان کے 4 افراد جاں بحق اور 6 شدید زخمی ہوگئے۔

وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ نہیں کیا: اپوزیشن کی ہڑتال کی کال پر وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ نہیں کیا۔لاہور ہائیکورٹ اور ماتحت عدالتوں میں معمول کے مطابق کام جاری رہا۔ہائیکورٹ بار کے سیکرٹری نے کہا کہ ہم نے ہڑتال کی وکلاء کو کوئی کال نہیں دی تھی۔

عراق پر حملہ۔سروس ریکارڈ پر دھبہ: کولن پاول نے کہا ہے کہ عراق پر حملے سے پہلے اقوام متحدہ میں اور اقوام عالم کے سامنے میں نے تقریر کی جس میں عراق پر الزام لگایا تھا کہ صدام حسین کی حکومت بڑے پیمانے پر تباہی کرنے والے اسلحہ کو چھپا رہی ہے۔ان کی سچائی ثابت نہ ہونا میرے سروس کے ریکارڈ میں ایک بدترین دھبہ ہے۔سلامتی کونسل میں عراق کے خلاف اسلحہ سازی کے الزامات سی آئی اے کی غلط رپورٹوں پر مشتمل ہے۔انٹیلی جنس نے دھوکا دیا۔ٹیلی ویژن پر انٹرویو دیتے ہوئے امریکہ کے سابق وزیرخارجہ نے کہا کہ صدام اور دہشت گردی کا کبھی آپس میں تعلق نہیں رہا۔خفیہ اداروں میں غلط لوگ موجود ہیں۔

پاکستان سے جوہری معاہدہ ممکن نہیں: امریکہ نے پاکستان کے ساتھ سویلین مقاصد کے لئے جوہری تعاون سے متعلق معاہدے کے امکان کو مسترد کردیا ہے

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD

جانور آپ کی دولت ہیں اسے ضائع نہ ہونے دیں
جانوروں کی موسمی / وبائی امراض: مثلاً منہ کھر، گل گھوٹو، سرکن، بخار، نمونیا، ٹک ٹک، گرمی وغیرہ
ہاضمہ کی خرابیاں: مثلاً اپھارہ، بندش، بھوک کی کمی، پیٹ کے کیڑے، مٹی کھانا، گوبر گندگی کھانا، رنج، ہوا، خوراک کا صحیح ہضم نہ ہونا وغیرہ
افزائش نسل کی بیماریاں: مثلاً رحم (اوانس) نکالنا، حاملہ نہ ہونا، وضع حمل میں وقت جیر کی رکاوٹ، میلا نہ گرانا وغیرہ
تھنوں اور حیوانہ کی امراض: تھنوں اور حیوانہ کی سوزش، تھنوں کا پھٹنا، زہر باد، نازکی، دودھ کی کمی (ساڑو) دودھ میں پھٹکیاں، خون آنا وغیرہ
کیلئے شفا بخش اور سستا علاج، وبائی امراض کیلئے بطور حفظ ماتقدم بچاؤ کی فوری اثر ادویات دستیاب ہیں۔لٹریچر مفت
بذریعہ ڈاک ماہرانہ مشورہ اور ادویات بھجوانے کی سہولت موجود ہے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون آفس: 047-6213156 سیلز: 047-6214576 فیکس: 047-6212299